السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بسم اللہ کی جگہ 786 لکھا جاسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسم اللہ کی بجائے تحریر میں 786 لکھنا کتاب وسنت سے ثابت نہیں ہے ۔ صحیح حدیث میں ہے:

1)من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فہو رد)

''یعنی'' جو دین میں اضافے کا مرتکب ہو وہ مردود ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جملہ کتابات ورسائل کتب احادیث میں محفوظ ہیں۔ سبھی کا آغاز بسملہ سے ہے۔ یہاں تک کہ جو چٹھیاں غیر مسلم روساء وملوک کو لکھی گئیں ان کی ابتداء میں ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' سے ہے۔ 2))

---

(1)2697) صحیح البخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی جور فالصلح مردود)

(2)4607) صحیح البخاری کتاب الجہاد والسیر باب دعا النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی السلام والنبوة (2941) صحیح مسلم کتاب الجہاد باب کتب النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی ھرقل)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص181

محدث فتویٰ